وہی نورِ حق وہی ظلِ رب ہے انہی سے سب ہے انہی کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

خلیفہ مفتی اعظم عالم اسلام

دامت برکاتہم العالیہ
حضرت علامہ مولینا مفتی محمد عبد الوہاب خاں القادری الرضوی

بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں کراچی

وہی نور حق وہی ظل رب ہے انہی سے سب ہے انہی کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

(رضی اللہ عنہ)

اھلسنت عامۃ الناس کی اصلاح عقائد کیلئے رسالہ ھدایت قبالہ

مسمیٰ بہ

اتمام حجت

المعروف

جواب الفتاویٰ

از قلم حق رقم

خلیفۂ مفتی اعظم عالم اسلام

حضرت علامہ مولینا مفتی محمد عبدالوہاب خاں القادری الرضوی مدظلہ

﴿منجانب﴾

بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کرے گا سوائے شیطانوں کے' کمال افسوس ہے ایسے مفتیوں اور مولویوں پر کہ ج
کے نام پر ٹکڑے کھائیں ان ہی پر بہتان لگائیں' حضرت علامہ مولینا امجد علی صاحب
صدر شریعہ کی عظمت کو بھی خیال میں نہ لائیں' ان لوگوں کی بیباکی کو فقیر نے ا
رسالہ مسمّٰی نبی الانبیاء حبیب کبریا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) المعروف
''فضل خلفائے راشدین'' میں ذکر کیا' رسالہ نبی الانبیاء حبیب کبریا
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ۲۵/رجب المرجب ۱۴۲۳ھ مطابق ۳/اکتو
۲۰۰۲ء کو وجود پایا۔ بعد ازاں ایک نرالا منظر ظہور میں آیا کہ علامہ شاہ احمد نورا
اور ان کی جماعت ''جمعیۃ العلماء پاکستان'' کے بارے میں تکفیری فتو
دار العلوم امجدیہ سے جاری کیا گیا' جس میں سائل نے استفتاء کیا:

''کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اسوقت انتخابات کی صورت میں پاکستان بھر میں تمام دینی جماعتیں متحد ہو چکی ہیں اور وہ متحدہ مجلس عمل کی صورت میں ایک پلیٹ فارم سے الیکشن لڑ رہے ہیں سوالات یہ ہیں:

اس اتحاد میں اہل سنت والجماعت سے مسلکی اختلاف رکھنے والے لوگ بھی شامل ہیں' کیا الیکشن کے لئے ایسے لوگوں سے اتحاد جائز ہے یا نہیں؟

اسے لیکر پڑھیں اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھوائیں ۔......
صورت مسئولہ میں متحدہ مجلس عمل سیاسی پارٹی میں دیوبندی،
رافضی، وہابی اور نام نہاد جماعت اسلامی بد مذہب اور گستاخ
ہیں ان پارٹیوں کے رہنما اپنے مولویوں کی گستاخانہ
عبارتیں جانتے ہیں اور اس کے باوجود ان گستاخ رسول کو
مسلمان اور اپنا پیشوا مانتے ہیں لہٰذا ان نام نہاد رہنماؤں کا بھی
وہی حکم ہے جو ان کے گستاخ مولویوں کا حکم ہے۔ ملخصاً"

اس فتویٰ پر مفتیان دار العلوم امجدیہ کے دستخط اور ان کے ساتھ تراب الحق
صاحب کی تصدیق موجود ہے یہ فتویٰ دار العلوم امجدیہ عالمگیر روڈ کراچی سے
۲/ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ ۹/ اکتوبر ۲۰۰۲ء کو جاری ہوا۔

عزیزان گرامی! سیاسی جماعتوں میں "جمعیت العلماء پاکستان" جو ایک
مدت مدید وعرصہ بعید سے پاکستان میں سیاسی پلیٹ فارم پر کام کر رہی ہے جس کے
مرکزی صدر علامہ شاہ احمد نورانی ہیں۔ اس دار العلوم امجدیہ کے فتوے میں نام نہاد
رہنماؤں کے بھاری بھر کم کلمات میں علامہ شاہ احمد نورانی پر بھی وہی حکم لگایا گیا جو
گستاخانِ رسالت پر لگایا، اس حکم کی زد میں وہ سارے لوگ جو علامہ شاہ احمد نورانی
کو مسلمان مانتے اور رہنما جانتے ہیں سب کی تکفیر کی گئی اور ان کے کفر میں شک

کرنے والوں کو بھی کافر کہا گیا۔ اسی فتوے کے
ہو گیا کہ دوسری جانب سے ذاتی صفاتی اوصاف
لگے اس کے ساتھ ہی ایک دین جدید کے خدوخال
کو ضابطۂ اخلاق کے نام سے معنون کیا گیا اور
دیوبندی، شیعہ اور غیر مقلدوں نے متفقہ عہد نامہ تح
منظر عام پر نہ آئے تھے چنانچہ کتاب نبی الانبیا
تعالیٰ علیہ وسلم) میں اس کا ذکر نہ کیا بلکہ ۲/ دسمبر ۲۰۰۲
واقعہ کذب وافترا کے بعد کچھ مدت ہی گزری تھی کہ ا
امجدیہ کا فتویٰ جو ۳/ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ ۲۶/ جون
میں سائل فرحان رضا قادری نے مذکورہ ضابطۂ اخلاق
پیش کیا اور اس کا حکم معلوم کرنے کیلئے دار العلوم امجدیہ
ضابطۂ اخلاق سے لیا گیا وہ یہ ہے:

"کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع
بارے میں کہ اگر کوئی یہ لکھ دے کہ ہم کسی بھی
کافر اور اسکے افراد کو واجب القتل قرار دی
تعزیر اور قابل نفرت فعل تصور کرتے ہیں او

کرنے والوں کو بھی کافر کہا گیا۔ اسی فتوے کے ثمرات تھے کہ ایک نیا نرالا باب وا ہو گیا کہ دوسری جانب سے ذاتی صفاتی اوصاف پمفلٹ کی شکل میں گشت کرنے لگے اس کے ساتھ ہی ایک دین جدید کے خدوخال سامنے آئے کہ ایک عہد نامہ جس کو ضابطۂ اخلاق کے نام سے معنون کیا گیا اور اس میں تراب الحق کے ساتھ دیوبندی' شیعہ اور غیر مقلدوں نے متفقہ عہد نامہ تحریر کر دیا۔ ابھی تک یہ معاملات منظر عام پر نہ آئے تھے چنانچہ کتاب نبی الانبیاء حبیب کبریا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں اس کا ذکر نہ کیا بلکہ ۲/دسمبر ۲۰۰۲ء کے ضمیمہ میں ذکر کیا اور اس واقعہ کذب وافترا کے بعد کچھ مدت ہی گذری تھی کہ ایک نیا راز فاش ہوا۔ دار العلوم امجدیہ کا فتویٰ جو ۳/ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ ۲۶/جون ۲۰۰۱ء کو عالم وجود میں آیا جس میں سائل فرحان رضا قادری نے مذکورہ ضابطہ اخلاق کی منتخب شقوں کو بطور سوال پیش کیا اور اس کا حکم معلوم کرنے کیلئے دار العلوم امجدیہ سے یہ فتویٰ لیا۔ وہ سوال جو ضابطہ اخلاق سے لیا گیا وہ یہ ہے :

"کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی یہ لکھ دے کہ ہم کسی بھی مسلمہ اسلامی فرقہ کو کافر اور اسکے افراد کو واجب القتل قرار دینا غیر اسلامی قابل تعزیر اور قابل نفرت فعل تصور کرتے ہیں اور یہ کہ انتظامیہ کو

چاہیے کہ وہ ایسے اجتماعات منعقد کرائے جن سے تمام مکاتب فکر

کے علماء بیک وقت خطاب کر کے ملی یکجہتی کا عملی مظاہرہ کریں اور

یہ کہ مختلف مکاتب فکر کے متفقات اور مشترکہ عقائد کی تبلیغ اور

نشر واشاعت کا اہتمام کیا جائے۔

ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے یہ سنی ہے یا نہیں' آیا ایسے

شخص کے پیچھے نماز جائز' قرآن وحدیث اور اکابر اہل سنت

بالخصوص امام اہلسنت سیدی اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ اس بارے میں

کیا فرماتے ہیں جلد جواب عطا فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

(سائل فرحان رضا قادری پتہ میر پور خاص سندھ)

باسمہ تعالیٰ

الجواب ۔حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا

ہے "متفرق امتی ثلثاو سبعین فرقۃ کلھم فی

النار الا واحدۃ" (ابوداؤد ص:۶۳۱' ج:۲) یعنی یہ امت

تہتر (۷۳) فرقے ہو جائے گی اور ایک فرقہ جنتی ہوگا باقی

سارے جہنمی۔صحابہ کرام نے عرض کیا "من ھم یا رسول

اللہ" یارسول اللہ! وہ ناجی فرقہ کون ہے؟ حضور اکرم صلی اللہ

ایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ’’یعنی اپنے کو ان سے دور رکھو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں‘‘ انہیں وجوہات کی بنا پر دیوبندیوں، وہابیوں کو گستاخِ رسول کہا جاتا ہے اور انکی ان گستاخیوں کے باعث اس وقت کے علمائے حرمین نے ان گستاخی کرنے والوں اور انکی تائید کرنے والوں اور انکو صحیح ماننے والوں کو بھی دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا لہٰذا انکے پیچھے نماز نہیں ہوتی اور اگر ان کے عقائد سے مطلع ہونے کے باوجود ان کو مسلمان سمجھتا ہے تو خود مسلمان نہیں کیونکہ علمائے عرب و عجم نے اس شخص کے بارے میں فرمایا ’’من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر‘‘ لہٰذا مذکورہ بالا عقیدہ رکھنے والا شخص مسلمان نہیں ہو سکتا، ایسے عقائد رکھنے والا یا ان کو صحیح ماننے والا امام جو اوپر لکھے گئے خواہ وہ کسی مصلے پر امامت کرے اس کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، ایسا امام کسی بھی مسجد کا امام ہو خواہ وہ مسجد نبوی شریف ہو خواہ مکہ شریف میں، مسجد الحرام شریف کا امام ہو خواہ وہ جامعہ ازہر شریف کا امام ہو کہیں کا بھی امام ہو حکم

شرع وہی رہے گا' جو ہم نے بیان کیا' اور ہم نے اوپر جو عقائد و نظریات بیان کئے ہیں وہ عقائد جس کسی کے بھی ہوں یا جو ایسے عقائد رکھنے والوں کی حمایت و تائید کرے گا' اس کے پیچھے بھی نماز نہ ہوگی خواہ وہ کسی جگہ کا امام ہو' حکم شرع سب کیلئے ایک ہے خواہ وہ عجمی ہو یا عربی۔

عطاء المصطفیٰ اعظمی مہر شریف دار الافتاء دار العلوم امجدیہ

اسم گرامی عطاء المصطفیٰ اعظمی عفی عنہ

۳ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ ۲۶ جون ۲۰۰۱ء۔"

ضابطہ اخلاق کے منتخب اراکین کے اسماء یہ ہیں۔

نمبر۱:۔	سلیم اللہ خان	نمبر۵:۔	عباس کمیلی
نمبر۲:۔	نظام الدین شامزئی	نمبر۶:۔	حسن ظفر نقوی
نمبر۳:۔	شاہ تراب الحق	نمبر۷:۔	عبدالرحمٰن سلفی
نمبر۴:۔	حاجی حنیف طیب	نمبر۸:۔	محمد سلفی

غلام سوال کرتے ہیں :

۱۔۔۔۔۔۔ضابطہ اخلاق جن کی چند شقوں پر سوال ہے اس کا اعتراف تراب الحق صاحب نے اپنی تقریر دسمبر ۲۰۰۲ء میں کیا' اب اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں مزید تصدیق درکار ہو تو علامہ محمد حسن صاحب حقانی کی جناب میں دست سوال دراز کرے۔

۲۔۔۔۔۔۔دارالعلوم امجدیہ نے تراب الحق کو ان وجوہ مذکورہ پر کافر قرار دیا اور لکھ دیا "جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔"

۳۔۔۔۔۔۔کیا ان امجدیہ والوں کا فتویٰ بینوا' ناتواں سنیوں کیلئے ہے' یہ لوگ اس حکم فتویٰ سے مستثنیٰ ہیں؟

۴۔۔۔۔۔۔اگر امجدیہ کے مفتی کا فتویٰ ہر مسلمان کیلئے ہے' تو کیا یہ امجدیہ والے (معاذاللہ) مسلمان نہیں؟

۵۔۔۔۔۔۔اگر مسلمان ہیں تو تراب الحق کو باوجود تکفیر فرمانے کے اپنے سر کا تاج بنایا اور دارالعلوم کا ناظم تعلیم ٹھہرایا مسلمان جان کر یا کافر سمجھ کر؟

۶۔۔۔۔۔۔اگر مسلمان سمجھ کر ناظم تعلیم بنایا تو اپنے حکم فتویٰ سے از خود کافر ٹھہرے یا نہیں کیا اقرار ہے؟

۷۔۔۔۔۔۔اگر کافر سمجھ کر ناظم تعلیم ٹھہرایا تو ایک کافر کی تعظیم کے باعث خود کا

۶۱ ﴾......مگر برا ہو شیطان مردود کا، کہ اس نے بڑے بڑے عبادت گزاروں کو گمراہ کردیا۔ تراب الحق کی اس کجروی میں ان کے نام نہاد یار و مددگار ...یوں نے ان کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ اللہ رحمٰن و رحیم، رحم فرمائے آمین!

فقیر بینوا حقیر پر خطا صمیم قلب سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ غفور رحیم اپنے فضل ...سے سب مسلمانوں کو اپنے حبیب لبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ...علی وجہ الکمال محبت عطا فرمائے محبت بر بنائے عظمت ہے، جس ...قلب میں جتنی محبت ہے، اتنی ہی عقیدت و عظمت ہے اور یہی علامت ایمان بلکہ ...ن کی جان۔ مولیٰ عزوجل ہماری ان دعاؤں کو شرف قبولیت بخشے۔

آمین بجاہ نبیک سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ ...آلہ وسلم

تراب الحق صاحب کی تقریر کے چند گوشے

تراب الحق صاحب خطاب کرتے ہوئے اثنائے تقریر میں فرماتے ہیں:

۱...... ﴾ ''ایک مقرر نے اپنے جلسے میں یہ کہا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت بتاتے ہوئے یا حضرت علی کی سیرت

بیان کرتے ہوئے شیر خدا ہیں، صحابی رسول ہیں اور داماد رسول
(معاذ اللہ) ہیں جب یہ لفظ کہا گیا کہ کسی نے فتویٰ داغ دیا کہ
حضرت علی یا حضرت عثمان کو (معاذ اللہ) داماد رسول کہنا کفر ہے
(معاذ اللہ) یعنی ایسا کہنے والا مرتد اور کافر بے ایمان ہو جائیگا
کہ واجب القتل ہے اور اسکی توبہ بھی قبول نہیں ہوگی۔"

(تقریری کیسٹ ۲۸/ دسمبر ۲۰۰۲ء)

گویا اپنے زعم باطل میں ایک واقعہ گزشتہ بیان کر رہا ہے انداز بیان غمازی کر رہا ہے کہ مقرر بیچارہ بے علم ہے اس کو معلوم ہی نہیں کہ مقرر جلسہ میں کیا تقریر کر رہا ہے، جب علم ہی نہ تھا تو کسی مسلمان پر بہتان لگانا کیا تمہارے دین میں شرط اول ہے؟ کہ کذب وافتراء سے کام لیا اور مسلمانوں کو بدنام کرنا ہی تم پر فرض عین ہے۔

برادران اہلسنت ! تراب الحق جس مقرر کا خطبہ پڑھ رہے ہیں ا... اسکی مدح سرائی کا ترانہ گا رہے ہیں وہ مقرر تو اس جلسہ میں اس کے پہلو میں براجمان ہے نہ تو اس سے معلوم کیا کہ تو نے اپنی تقریر میں کیا بیان کیا؟ اور نہ ا... مقرر ہی نے جرأت کی کہ شاہ صاحب میں نے اپنی تقریر میں یہ بیان ہی نہ کیا بلکہ اپنے بیان کی وضاحت کرتا' تاکہ کذب لازم نہ آتا۔

فقیر کو اس مقرر کی تقریر کا کچھ پتا نہ تھا چنانچہ عزیزی حافظ ضیاء المصطفیٰ

جو اہلسنت نے دیواروں پر چسپاں کرائے تھے' وہ تراب الحق کے نائب مکرم المعروف مولوی اکرم نے معین آباد میں دیواروں سے نوچ کر پھنکوادیئے' جن میں اسم جلالت اور اسم رسالت (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا بھی لحاظ نہ رکھا گیا' اسی طرح کسی گماشتہ تراب الحق نے کورنگی اور لانڈھی کے علاقہ سے پوسٹر نچوا کر پھینک دیئے' یہ سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جیتی جاگتی عداوت کا ثبوت دیا' مولوی اکرم معین آباد والے نے اس جلسہ کی مخالفت میں محکمہ پولیس میں ایک درخواست ''جماعت اہلسنت'' کے پیڈ پر لکھ کر دی اور جلسۂ جشن ولادت سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سبوتاژ کرانے کی کمال کوشش میں کوئی کسر باقی نہ رکھی' یہاں تک کہ اس جلسہ کو پامال کرانے کیلئے پولیس موبائل لائی گئی اور ڈی۔ ایس۔ پی' تھانہ سعودآباد بھی جلسہ گاہ پر آیا کچھ بیدار اہلسنت نے ضمانت پیش کی' بہر نوع سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امداد شامل حال کہ بروقت جلسہ ہوا' اور نہایت کامیاب رہا۔ مگر ان لوگوں یعنی تراب الحق والوں نے اپنی اصلیت ظاہر کردی۔ اسطرح اہل تشیع اور وہابیہ دیابنہ کی واضح اور بھرپور حمایت عمل میں لائی گئی۔

مفتی صاحب یہ سب آپ کے فتویٰ کی حمایت کے سائے میں آپ کی خوشنودی کی بہاروں کے جلوے ہیں۔

ع : آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

...وق پر تو بس یہ آپکا اپنا مسئلہ ہے مسلمانوں کا تو کہنا یہ ہے۔

ع : بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ان کو کسی سے کوئی نہ تو تشبیہ ہے نہ مثال جو بے مثل و بے نظیر ہو اسکی مثال اور
...ظیر کون لاسکتا ہے یہ کام تو کسی ایسے ہی دل و جگر والے کا ہے ہر مسلمان کا نہیں کہ
...یں عظمت و شان اقدس سرکار ابد قرار نبی الانبیاء سید المرسلین خلیفۃ اللہ الاعظم صلی
...تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور تمثیلاً طلاق کا مسئلہ پیش کر رہے ہیں۔ اور مسئلہ طلاق میں
...جب تک نیت کا ظہور نہ ہو حکم شریعت نافذ ہی نہیں ہوتا۔

مفتی ضیاء المصطفیٰ صاحب اغلب حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
...اللہ اپنی طرح ہی سمجھتے ہیں چنانچہ ان کی شان اقدس و اعلیٰ کے مقابل یہ مثال
...تے ہیں :

"طلاق کنایہ میں نیت کا اعتبار ہے اور طلاق صریح میں نہیں۔"

گویا حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی اور
...ین کو طلاق کنایہ سے تشبیہ دے رہے ہیں تو بھی اغلب یہ تصور نہ آتا مفتی ضیاء
...صطفیٰ از خود کچھ بھی بن جائیں یا ان کے پرستار جو چاہیں بنادیں مگر اللہ علیم و خبیر
...خوب جانتا ہے کہ کیا ہیں؟ اور ان کا مرتبہ کیا؟ ہم پوچھتے ہیں کہ عید بقر کا دن ہے
...ضیاء المصطفیٰ صاحب نے قربانی نہیں فرمائی ان کے چیلوں نے قربانی کرلی تو

مسلمانو! یادرکھو کہ اگر کوئی مسلمان کافر ہو جائے اس کو مرتد کہتے ہیں، اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی ہے، اس عرصہ کفر میں صحبت سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ حرامی ہوگا، ایسی صورت میں بطور عادت کلمہ پڑھنا مفید نہیں جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کرے اور اپنے کفر سے توبہ کرے اور تجدید اسلام کرنے کے ساتھ تجدید نکاح بھی کرے، تجدید نکاح میں مہر جدید لازم آئے گا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا کسی نبی کی شان میں گستاخی کرنے والے کو توبہ کے بعد بھی دنیا میں اسے سزا دی جائے گی۔ اگرچہ گستاخی کرنیوالے نے نشہ کی بیہوشی میں گستاخ کی جب بھی وہ کافر ہو جائے گا، اور اسے معافی نہ دی جائے گی اور اس پر اجماع ہے کہ گستاخ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کافر ہے، اور جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر۔ ایسے کافر کے کفر میں اس کو مسلمان کہہ کر کون سا مسلمان کافر بنے گا۔ العیاذ باللہ تعالیٰ

پھر فرماتے ہیں:

فتح القدیر امام محقق علی الاطلاق، جلد چہارم ص: ۴۰۷

کل من البغض رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بقبلہ کان مرتد افا لساب بطریق اولیٰ وان سب سکران لایعفی عنہ

"یعنی جس کے دل میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کینہ